احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

بدھ 24- نومبر 1999ء - 15 شعبان 1420 ہجری - 24- نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 267

شُکر کا ایک طریق

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور پھر دادا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندہ پر دیکھے۔

(جامع ترمذی کتاب الادب باب ان اللہ یحب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعامات کا جو اس نے انسانی تربیت اور تکمیل کے واسطے مہیا کئے ہیں۔ ان کا خیال کر کے اس کا شکریہ کرے اور غور کرے کہ اتنے قویٰ اس کو کس نے عطا کئے ہیں۔ انسان شکر کرے یا نہ کرے۔ یہ اس کی اپنی مرضی ہے۔ لیکن اگر فطرت سلیم رکھتا ہے اور سوچ کر دیکھے گا تو اس کو معلوم ہو گا کہ کیا ظاہری اور کیا باطنی ہر قسم کے قویٰ اللہ تعالیٰ ہی کے دیئے ہوئے ہیں اور اسی کے تصرف میں ہیں۔ چاہے تو ان کو شکر کی وجہ سے ترقی دے اور چاہے تو ناشکری کی وجہ سے ایک دم ضائع کر دے۔ غور کا مقام ہے کہ اگر یہ تمام قویٰ خود انسان کے اپنے اختیار اور تصرف میں ہوں تو کون ہے کہ اس کا مرنے کو جی چاہئے۔ انسان کا دل دنیا کی محبت کی گرمی کی وجہ سے آخرت سے بے فکری و سرد مہری اختیار کر لیتا ہے۔ غافل انسان ایسا نادان ہے کہ اگر اس کو خدا سے پروانہ بھی آ جاوے کہ تمہیں بہشت ملے گا۔ آرام ہو گا۔ اور طرح طرح کے باغ اور نہریں عطا کی جاویں گی تمہیں اجازت ہے اور تمہاری اپنی خواہش اور خوشی پر منحصر ہے کہ چاہو تو ہمارے پاس آ جاؤ اور چاہو تو دنیا میں ہی رہو۔ تو یاد رکھو کہ بہت سے لوگ ایسے ہوں گے کہ وہ اسی دنیا کے گذارہ کو ہی پسند کریں گے اور باوجود طرح طرح کی تلخیوں اور مشکلات کے اسی دنیا سے محبت کریں گے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 642)

سال نو کی ذمہ داریاں اور ہمارے وعدے

○ بفضل خدا خلافت کے زیر سایہ تحریک جدید کے شیریں ثمرات جس تیز رفتاری اور وسیع پیمانے پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ کروڑوں نومبائعین کی تربیت کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ ذرائع اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اندریں صورت مخلصین جماعت سال نو کے لئے اپنے امام کے حضور پہلے سے بڑھ چڑھ کر وعدے پیش کریں کہ یہی وقت کا تقاضا ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود کا ارشاد ہے۔

"دین کی ضرورت کو دیکھ کر قربانی کرنی چاہئے"

نیز حضور کا ایک ارشاد ہے کہ

"جو لوگ حیثیت سے زیادہ وعدے لکھواتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں"

پس دین کی ضرورت کے پیش نظر اب واقعی حیثیت سے بھی بڑھ کر وعدہ پیش کرنے کا وقت ہے تا سال نو کی ضروریات کو باحسن طریق پورا کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سب سے چھوٹی بیٹی صاحبزادی طوبیٰ سلمہا اللہ کی شادی کی پرمسرت و مبارک تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی سب سے چھوٹی بیٹی صاحبزادی عطیۃ الحبیب (طوبیٰ) سلمہا اللہ کی شادی کی نہایت پر مسرت و مبارک تقریب 12 نومبر 1999ء کو ساڑھے سات بجے بیت الفضل لندن کے احاطہ میں خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ بخیر و خوبی منعقد ہوئی جس میں کم و بیش چھ صد مہمانوں نے شمولیت کی۔ محمود ہال اور نصرت ہال کے علاوہ احاطہ میں مارکیز لگا کر مہمانوں کے لئے انتظام کیا گیا تھا۔ اس سے قبل نماز جمعہ و عصر کے بعد حضور ایدہ اللہ نے بیت الفضل لندن میں صاحبزادی طوبیٰ سلمہا اللہ کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا جو مکرم ملک سلطان محمد خان صاحب ابن مکرم ملک سلطان ہارون خان صاحب کے ساتھ مبلغ دس لاکھ روپیہ حق مہر پر طے پایا تھا۔ اعلان نکاح کی یہ تقریب ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست نشر ہوئی۔ یوں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیوں نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ خوشی کے اس موقعہ کو دیکھا اور سنا اور حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں اجتماعی دعا میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔

رخصتانہ کی تقریب کا آغاز قریباً ساڑھے سات بجے مردانہ مارکی میں حضور ایدہ اللہ اور دولہا اور باراتیوں کی آمد کے ساتھ ہوا۔ سب سے پہلے مکرم فیروز عالم صاحب نے سورۃ الفرقان کی بعض منتخب آیات کی تلاوت کی اور پھر مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نے ان آیات کریمہ کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد عزیزم طارق احمد طاہر ابن مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے حضرت اقدس مسیح موعود کی نظم "حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی" کے بعض منتخب دعائیہ اشعار اپنی مترنم آواز میں پڑھ کر سنائے جن کا انگریزی ترجمہ مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی جس میں تمام مہمان شامل ہوئے۔ بعد ازاں تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ خواتین کے لئے انتظام محمود ہال میں تھا جسے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے شادی کے تمام انتظامات نہایت خوش اسلوبی سے انجام پائے۔

اگلے روز 13- نومبر کی شام سات بجے مکرم سلطان ہارون خان صاحب کی طرف سے بیت الفضل کے احاطہ میں ہی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں مدعووین شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر بھی حضور ایدہ اللہ نے شمولیت فرما کر تقریب کو برکت بخشی اور دعا کروائی۔

ادارہ الفضل خوشی و مسرت کے اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی طرف سے اور جملہ قارئین کی طرف سے دلی مبارکباد پیش کرتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو خاندانوں کے لئے یہ شادی دین و دنیا ہر پہلو سے بہت مبارک فرمائے۔ دولہا و دلہن کو حضرت اقدس مسیح موعود کی ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو کہ آپ نے اپنی اولاد کے لئے کی ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 19- نومبر 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ

تین تاریخِ نومبر سن ننانوے کا تھا سال
اک امانت ہم نے واپس کی بصد حُزن و ملال

یاد گارِ مصلحِ موعود کو رخصت کیا
آنسوؤں اور سسکیوں کا دن تھا یہ یومِ وصال

چھوٹی آپا اک پیارا نام ان کو تھا نصیب
جن کی تربیت سے لجنہ کو ہوا حاصل کمال

مہرباں مادر کی صورت ہم میں تھا ان کا وجود
انکے اوصافِ حمیدہ میں تھا والد کا جمال

وقف رکھی عمر ساری خدمتِ دیں کیلئے
اپنے آرام و سکوں کا بھی نہ رکھا کچھ خیال

"جاودانی زندگی ہے موت کے اندر نہاں"
اس مقامِ آگہی پر ان کے نہ آیا زوال

رہنما ہیں بہرِ لجنہ انکے قدموں کے نقوش
ہو فروغِ جذبۂ دیں کا سبب یہ ارتحال

ایسی روحِ مطمئنہ کا مقام اُخروی
تیرے قربِ خاص میں ہو اے خدائے ذوالجلال

رحم کر پسماندگانِ غمزدہ پر اور انہیں
صبر کی دولت عطا کر دور کر ان کا ملال

آنسوؤں کا سیل بن جائے ترا ابرِ کرم
باغِ احمد تا رہے سرسبز تاحدِ کمال

اِس خدائی فیصلہ پر ہے سرِ شبیر خم
گرچہ ہے اک امتحاں یہ انتقالِ پُر ملال

چوہدری شبیر احمد

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 25-نومبر 1999ء

12-20 a.m. لقاء مع العرب۔
1-35 a.m. ایم ٹی اے فرانس۔کوئز۔
1-45 a.m. مجلس سوال و جواب بنگالی دوستوں سے
3-05 a.m. درثمین۔
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
4-30 a.m. سپینش زبان سیکھیے۔
5-00 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-10 a.m. مجلس سوال و جواب بنگالی دوستوں سے
8-15 a.m. اردو کلاس
9-10 a.m. سپینش زبان سیکھیے۔
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
11-00 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ۔
12-05 p.m. سندھی پروگرام۔خطبہ جمعہ۔
1-10 p.m. درثمین
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
3-00 p.m. اردو کلاس۔
4-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. عربی زبان سیکھیے۔
6-00 p.m. مجلس سوال وجواب۔اطفال
7-00 p.m. بنگالی سروس۔خطبہ جمعہ۔
8-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ورکشاپ نمبر 14
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔

جمعہ 26-نومبر 1999ء

5-00 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ورکشاپ
6-20 a.m. لقاء مع العرب۔
7-15 a.m. اطفال کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
8-30 a.m. اردو کلاس۔
9-30 a.m. عربی سیکھیے۔
9-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ورکشاپ
12-20 p.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
12-45 p.m. سرائیکی پروگرام۔خطبہ جمعہ۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-25 p.m. بنگالی پروگرام۔
5-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-55 p.m. درود شریف۔
6-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
7-00 p.m. ڈاکومنٹری۔فن کدہ
7-25 p.m. مجلس عرفان
8-30 p.m. خطبہ جمعہ۔دوبارہ
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔ایم ٹی اے کینیڈا کی پیشکش
10-00 p.m. جرمن سروس۔

ہفتہ 27-نومبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-45 a.m. بیلجیئن پروگرام۔ چلڈرنز کلاس۔
2-15 a.m. طبی معاملات۔ویری کوزو۔لٹز۔ میزبان ڈاکٹر مجیب الحق خان
2-45 a.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
3-55 a.m. مجلس عرفان۔
5-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ایم ٹی اے کینیڈا کی پیشکش
6-15 a.m. لقاء مع العرب۔
7-15 a.m. ویکلی ریویو
7-25 a.m. خطبہ جمعہ۔دوبارہ
8-25 a.m. اردو کلاس
9-35 a.m. کمپیوٹر۔سب کے لئے۔
9-55 a.m. مجلس عرفان
11-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔ ریویو۔خبریں۔
12-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ایم ٹی اے۔ کینیڈا کی پیشکش
12-35 p.m. ایم ٹی اے ماریشس
1-20 p.m. طبی معاملات۔ویری کوزو۔لٹز۔ میزبان ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔ریویو
5-40 p.m. ڈینش زبان سیکھیے۔
6-05 p.m. مجلس عرفان۔
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-05 p.m. چلڈرنز کلاس
9-05 p.m. کوئز۔خطبات امام۔
9-50 p.m. حکایات شیریں۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ ریویو۔ درس الحدیث۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبد السمیع خان

دین کی بنیاد پاکیزگی اور نظافت پر رکھی گئی ہے

صفائی ایمان کا حصہ ہے

صفائی کے مختلف پہلو اور ان کی حکمتوں پر ایک نظر

قسط اول

دین حق نے صفائی کے متعلق جو تعلیم دی ہے وہ دوسرے تمام مذاہب تہذیبوں اور نظاموں کے مقابل پر سب سے اعلیٰ اور ارفع ہے اور جامع ہے۔ اور دوسرے مضامین کی طرح اس مضمون کو بھی کمال تک پہنچادیا ہے۔

قرآن کریم جس خدا کا تصور پیش کرتا ہے وہ تمام صفات سے متصف اور تمام رذائل سے منزہ ہے۔ اس کی صفات السبوح اور القدوس خاص طور پر خدا تعالیٰ کے تمام عیبوں سے پاک اور ہر ناپاک چیز سے دور ہونے پر دلالت کرتی ہیں اور دین اپنے متبعین سے یہ توقع کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی ان صفات کے بھی مظہر بنتے ہوئے اس کا قرب حاصل کریں۔

جسم اور روح کا تعلق

صفائی کے متعلق دین یہ بنیادی اصول پیش کرتا ہے کہ جسم اور روح کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور دونوں کی کیفیات ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ دونوں طرح سے پاکیزگی اور طہارت کو اختیار کیا جائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں۔

"قرآن مجید میں جو آیا ہے **والرجز فاهجر** یعنی ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو مجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں اس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پہلو پر ہوتا ہے۔ دو حالتیں ہیں۔ جو باطنی حالت تقویٰ اور طہارت پر قائم ہونا چاہتے ہیں وہ ظاہری پاکیزگی بھی چاہتے ہیں۔ ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطہرین
یعنی جو باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی مد اور معاون ہے اگر انسان اس کو چھوڑ دے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے تو اندرونی پاکیزگی اس کے قریب بھی نہ پھٹکے۔"

(الانذار ص 7)

پھر فرماتے ہیں:۔

خدا توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کو بھی دوست رکھتا ہے جو جسمانی طہارت کے پابند رہتے ہیں۔ سو توابین کے لفظ سے خدا تعالیٰ نے باطنی پاکیزگی اور طہارت کی طرف توجہ دلائی اور متطہرین کے لفظ سے ظاہری طہارت اور پاکیزگی کی ترغیب دی"

(ایام الصلح ص 99)

اس مضمون پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے حضور ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔

"وبا کی ایک زہریلی ہوا کس قدر جلدی سے جسم میں اثر کرکے پھر دل میں اثر کرتی ہے۔ اور دیکھتے دیکھتے وہ اندرونی سلسلہ جس کے ساتھ تمام نظام اخلاق کا ہے درہم برہم ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ انسان دیوانہ سا ہو کر چند منٹ میں گزر جاتا ہے۔ غرض جسمانی صدمات بھی عجیب نظارہ دکھاتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ روح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہے کہ اس راز کو کھولنا انسان کا کام نہیں..... روح کی ماں جسم ہی ہے"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

جسمانی صفائی کی اہمیت

یہ بات تسلیم کرلینے کے بعد کہ جسم ہماری روح کے لئے بمنزلہ مکان کے ہے یہ سمجھنا بہت آسان ہو جاتا ہے کہ جسمانی صحت اور صفائی کا روح اور ذہن کی صفائی سے گہرا تعلق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دین جو روحانی بلندیوں کی معراج تک پہنچانے کا دعویٰ کرتا ہے ظاہری صفائی پر بھی اسی شدت سے زور دیتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے صفائی کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ فرمایا:۔

الطھور شطر الایمان

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل الوضوء)

یعنی صفائی نصف ایمان ہے۔ ایک حدیث میں ہے۔

بنی الدین علی النظافۃ۔

(شفا عیاض جلد اول ص 39)

کہ دین کی بنیاد ہی پاکیزگی پر رکھی گئی ہے۔ ایک اور حدیث میں اس کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ان اللہ طیب یحب الطیب نظیف یحب النظافۃ

یعنی اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ صاف یعنی عیوب سے منزہ ہے اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الادب باب النظافۃ)

فطرتی تعلیم

ان اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن و حدیث میں ظاہری صفائی کے متعلق بڑے تفصیلی احکامات دیئے گئے ہیں جن کا تعلق انسان کی ذات سے بھی ہے اور معاشرے سے بھی فرد سے بھی ہے اور قوم سے بھی اور بڑی باریک بینی کے ساتھ ہر گوشے پر نظر کرکے ایک جامع تعلیم دی گئی ہے اور اس کو عبادت کا حصہ بنادیا گیا ہے۔ اس کا رابطہ فطرت سے جوڑا گیا ہے تاکہ اس پر عمل کرنے کے لئے انسان کے دل میں بشاشت پیدا ہو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

"**الفطرۃ خمس الختان والاستحداد ونتف الابط وقص الشارب وتقلیم الاظفار**

(بخاری کتاب اللباس باب قص الشارب)

یعنی پانچ چیزیں فطرت انسانی میں شامل ہیں۔ ختنہ کروانا۔ زیر ناف بال اتارنا۔ بغلیں صاف کرنا۔ مونچھیں کاٹنا اور ناخن کاٹنا۔

ختنہ تو سنت ابراہیمی ہے اور جدید سائنس نے اس کے بہت سے فوائد ثابت کردیئے ہیں۔

ختنہ کے فوائد

امریکہ میں جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ختنہ گردے اور پیشاب کی بیماریوں کی روک تھام میں مفید ہے۔ ایک مطالعے کے مطابق غیر ختنہ شدہ افراد پیشاب کی بیماریوں میں گیارہ گنا زیادہ مبتلا ہوئے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ختنہ بہت عظیم فوائد اور مصالح کا موجب ہے۔

(اردو ڈائجسٹ مئی 90)

جن ممالک میں جہاں ختنہ کارواج نہیں ہے۔ ریموسز اور پیراریموسز جیسی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ ان بیماریوں میں عضو کے اگلے حصے کی فالتو جلد انفیکشن کی وجہ سے جھڑ جاتی ہے۔ اس طرح سے پیشاب کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ یوں مختلف قسم کی پیشاب کی بیماریاں آدمی کو آن گھیرتی ہیں۔

(نوائے وقت میگزین 13 جولائی 90 ص 5)

دیگر امور بھی ایسے ہیں جن کو انفرادی صفائی کی بنیاد کہا جاسکتا ہے۔

وضو

حاجات ضروریہ کے بعد پانی سے طہارت کا حکم ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب استنجاء بالماء)

دین میں پانچ نمازیں فرض ہیں اور ان سے پہلے وضو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ حدیث میں ہے۔

لا تقبل صلوٰۃ بغیر طھور

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب لا تقبل صلوٰۃ بغیر طھور)

یعنی وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اسی طرح فرمایا

مفتاح الصلوٰۃ الطھور

یعنی نماز کی کنجی وضو ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب ان مفتاح الصلوٰۃ طھور)

وضو کا طریق

نماز کی کنجی وضو ہے۔ سورۃ مائدۃ میں وضو کا طریق بھی بتایا گیا ہے۔

ترجمہ:۔ اے ایماندارو جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ بھی دھولیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کیا کرو۔ اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھولیا کرو۔ اور اگر تم جنبی ہو تو نہالیا کرو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو اور تم جنبی ہو یا تم سے کوئی شخص جائے ضرورت سے آئے اور تم نے عورتوں سے مباشرت بھی کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اس سے کچھ مٹی لے کر اپنے مونہوں اور ہاتھوں کو ملو۔ اللہ تم پر کسی قسم کی تنگی نہیں چاہتا۔ ہاں وہ تم کو پاک کرنا اور تم پر اپنا احسان کرنا چاہتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔

(المائدہ آیت 7)

مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف وضو کا حکم نہیں بلکہ اسباغ وضو کا حکم ہے یعنی عمدگی سے وضو کرنا۔ چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ رباط یعنی اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق قائم کرنے اور شیطان سے سرحدوں کی حفاظت کرنے کے طریقے یہ ہیں۔

(1) **اسباغ الوضوء علی المکارہ** طبیعت کی ناپسندیدگی اور روکوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا۔
(2) مسجد کی طرف کثرت سے جانا
(3) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(ترمذی کتاب الطہارہ باب اسباغ الوضو)

ایک موقعہ پر صحابہؓ نماز کے لئے جلدی جلدی وضو کر رہے تھے اور بعض اعضاء اچھی طرح نہیں دھوئے گئے تو حضورؐ نے بلند آواز سے فرمایا۔

ویل للاعقاب من النار

(بخاری کتاب العلم باب من رفع صوتہ بالعلم)

یعنی وہ ایڑیاں جو عمدگی سے نہیں دھوئی گئیں ان کے لئے ہلاکت کی خبر ہے۔

پس جتنی کثرت سے نمازیں پڑھی جائیں گی اسی کثرت سے لوگ وضو کریں گے اور جتنی جتنی روحانی پاکیزگی بڑھتی جائے گی اسی نسبت سے جسمانی صفائی کا معیار بڑھتا چلا جائے گا کیونکہ یہ دونوں ایک دوسرے سے گہری مناسبت رکھتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحابۂ رسول کا عمل

چنانچہ صحابہ بڑی توجہ سے وضوء کا اہتمام کرتے تھے اور بعض صحابہ تو ہمیشہ باوضو رہتے تھے۔ حضرت عدی بن حاتم کا قول ہے۔

کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے میں ہر نماز کے وقت وضو کی حالت میں تھا (اصابہ)

حضرت بلال فرماتے ہیں کہ جس وقت بھی میرا وضو ٹوٹتا ہے فوراً وضو کرلیتا ہوں۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفہ الصحابہ باب الموذنون اطول الناس جلد3 ص 385)

حضرت مسیح موعود بھی عام طور پر ہر وقت باوضو رہتے تھے۔ جب کبھی رفع حاجت سے فارغ ہو کر آتے تھے وضو کرلیتے تھے سوائے اس کے کہ کسی بیماری یا کسی اور وجہ سے رک جاویں۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص 2)

کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھونے اور کلی وغیرہ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور اس عمل کو بھی وضو سے تعبیر کیا گیا ہے۔ حضرت سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ میں نے تورات میں پڑھا کہ کھانے کی برکت حاصل کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اس کے بعد ہاتھ دھوئے جائیں۔ میں نے اس بات کا ذکر حضورؐ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا کھانے کی برکت تو اس میں ہے کہ اس سے پہلے بھی اور بعد بھی ہاتھ وغیرہ دھوئے جائیں۔

(شمائل ترمذی باب فی صفۃ وضوء رسول اللہ ﷺ)

منہ کی صفائی

وضو ایک چھوٹا غسل ہے جو جسم کے ان تمام حصوں کو صاف کرتا ہے جو کھلے رہتے ہیں۔ اس میں ہاتھ 'منہ' بازو اور پاؤں دھوئے جاتے ہیں اور پھر ان میں سے منہ اور دانتوں کی صفائی پر غیر معمولی زور دیا گیا ہے۔ دانتوں کی صفائی کے بارے میں تو حضورؐ کا ارشاد ہے۔

یعنی مسواک کرنا منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا موجب ہے۔

(سنن نسائی کتاب الطہارۃ باب الترغیب فی السواک)

پھر فرمایا:۔

اگر یہ امر میری امت کے لئے گراں نہ ہوتا تو ہر نماز سے پہلے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(بخاری کتاب الجمعۃ باب السواک یوم الجمعۃ)

پھر فرمایا:۔

یعنی مسواک کرنا لازم پکڑو۔ مسواک کیا ہی اچھی چیز ہے۔ وہ دانتوں کی زردی کو دور کرتا اور بلغم کو اکھیڑ پھینکتا ہے اور آنکھوں کو روشن کرتا اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے اور بدبو کو دور کرتا ہے اور مصلح معدہ اور باعث اضافہ درجات جنت اور موجب تعریف ملائکہ ہے اور خدا کو راضی کرنے اور شیطان کو ناراض کرنے کا ذریعہ ہے۔ (الفیض القدیر جلد 4 ص 340)

حضور ﷺ خود مسواک کے سختی سے پابند تھے۔ وضو کے وقت بھی مسواک کرتے اور رات کو جب تہجد کے لئے اٹھتے تب بھی مسواک سے دانت ضرور صاف کرتے۔

(بخاری کتاب الجمعۃ باب السواک یوم الجمعۃ)

آپ کی زندگی کے آخری لمحات میں بھی آپ کو مسواک کا خیال تھا۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضورؐ کی وفات سے کچھ دیر قبل میرا بھائی عبدالرحمان میرے حجرے میں داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں مسواک تھی۔ میں نے اپنے سینے کے ساتھ حضور ﷺ کو سہارا دیا ہوا تھا میری نظر حضور ﷺ پر پڑی میں نے دیکھا کہ آپؐ عبدالرحمان کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ مجھے خیال آیا کہ حضورؐ کو مسواک کرنا بہت پسند تھا اور صحت کے زمانے میں اس کا بہت اہتمام کرتے تھے جبکہ بیماری میں ایسا نہ کر سکتے تھے۔ شاید اس وقت مسواک کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے میں نے حضور ﷺ سے پوچھا "عبدالرحمان سے مسواک لے کر آپ کو دوں؟" میرے سوال پر حضورؐ نے سر سے اشارہ کیا ہاں۔ اس پر میں نے عبدالرحمان سے مسواک لے کر حضور ﷺ کو دے دی حضور ﷺ نے مسواک منہ میں رکھی لیکن ضعف بہت تھا۔ دانتوں سے چبانے کی طاقت نہ تھی۔ میں نے پوچھا۔ "میں مسواک آپؐ کے لئے اپنے دانتوں سے چبا کر نرم کردوں؟" آپؐ نے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں۔ پھر میں نے حضورؐ سے مسواک پکڑی اور اس کو اپنے دانتوں میں خوب چبا کر آپؐ کے لئے بالکل نرم اور ملائم کردیا۔ اور حضور ﷺ نے اسے اپنے دانتوں پر اچھی طرح پھیرا۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی و وفاتہ)

بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اس بات پر اتنی سختی سے عمل کرتے تھے کہ کاتبوں کی طرح ان کے کان پر ہمیشہ مسواک دھری رہتی تھی اور ہر نماز سے قبل مسواک کرتے تھے۔

(ترمذی ابواب الطہارۃ باب ماجاء فی السواک)

حضرت مسیح موعود بھی مسواک بہت پسند کرتے تھے۔ تازہ کیکر کی مسواک کیا کرتے تھے۔ مسواک کے علاوہ بھی مختلف چیزوں سے دن میں کئی بار دانتوں کو صاف کرتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص 103 و فتاوی مسیح موعود ص 15)

صحت کا گُر

جدید تحقیق یہ ثابت کرچکی ہے کہ بہت سی جسمانی بیماریوں کا تعلق منہ اور دانتوں سے ہوتا ہے اور ان کی صفائی اچھی صحت کا ایک عمدہ گُر ہے جو رسول اللہ ﷺ نے 1400 سال قبل سکھا دیا تھا۔ چنانچہ ڈاکٹر جے بی بوہر لکھتے ہیں۔

"ہم میں سے 90 فیصدی اشخاص کے نقصان رساں جراثیم کو پناہ دینے والے خراب دانت اور جبڑے ہوتے ہیں۔ اگر ہم اپنے منہ ' دانتوں' مسوڑھوں اور گلے کو مناسب طور پر صاف رکھیں تو گنٹھیا کی بیماری 90 فیصد ختم ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی گانٹھوں والے 'بدنما اور چرچر کرنے والے جوڑوں کی تکلیف سے بنی نوع انسان آزاد ہو جاتے اور لنگڑے آدمی اور ہمیشہ کمر میں درد کی شکایت کرنے والے 'لاٹھیوں کے سہارے چلنے والے اور پرانے گنٹھیا کے مریض نظر نہ آتے۔

گنٹھیا کا بخار ایک جرثومے کی مدد سے پیدا ہوتا ہے۔ اکثر صورتوں میں یہ کیڑا گندے دھن اور گلے میں سے ہو کر جسم کے خون کے ذریعے جوڑوں اور جسم کے دیگر حصوں میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا جسم میں داخل ہونے کے لئے جس جگہ کا سب سے زیادہ منتظر رہتا ہے وہ منہ ہے۔"

جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دانتوں کو صحت مند رکھنے کے لئے بہترین ذریعہ مسواک ہے۔

"ایک امریکی پروفیسر کے مطابق دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی کے لئے مسواک ٹوتھ برش سے بہتر ہے کیونکہ اس کے ریشے ہر اس جگہ پہنچ جاتے ہیں جہاں ٹوتھ برش کے ریشے بھی نہیں پہنچ سکتے۔"

(بحوالہ اردو ڈائجسٹ جون 1987ء ص 186)

یہی وجہ ہے کہ مسواک کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ اس کا ایک ثبوت یہ خبر ہے کہ

"کینیا میں 70 فیصد بچے ٹوتھ پیسٹ کی بجائے مسواک استعمال کرتے ہیں۔ اور بھارت میں بھی وسیع پیمانے پر مسواک اور دنداسے کا استعمال ہوتا ہے۔

(جنگ 13 جون 1990ء)

غسل

وضو کے بعد اگلا درجہ غسل کا ہے جو عام طور پر مستحب اور بعض حالتوں میں ضروری قرار دیا گیا۔ بعض حالات میں جب تک ایک شخص غسل نہیں کرلیتا وہ عبادت کے اہل نہیں سمجھا جاتا۔ اسی طرح ہر جمعہ کے دن غسل واجب ہے۔ نماز عید سے قبل بھی غسل کو ضروری قرار دیا گیا۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:۔

کہ رسول اللہ کے صحابہ اپنے کام خود کرتے اور ان سے پسینے کی بو آتی۔ ان سے کہا گیا بہتر ہے کہ تم نہا کر آیا کرو۔

(بخاری کتاب البیوع باب کسب الرجل وعملہ بیدہ)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو غسل کا اتنا خیال تھا کہ اسلام لانے کے بعد روزانہ ایک بار غسل کرلیا کرتے تھے۔ (مسند احمد بن حنبل جلد1 ص 67)

صحابہ کرامؓ اگرچہ سادہ زندگی بسر کرتے تھے اور مالی حالت بھی ناگفتہ بہ تھی مگر غسل اور طہارت کے لئے حضرت انسؓ کے ہاں ایک حمام موجود تھا۔

(بخاری کتاب الصوم۔ باب اغتسال الصائم)

بالوں کی صفائی

بالوں کی صفائی کے متعلق حضور ﷺ کا اسوہ یہ تھا کہ باقاعدگی سے سر اور داڑھی کے بالوں میں تیل لگاتے تھے اور کنگھی کرتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب ترجل رسول اللہ ﷺ)

ایک بار آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں تو فرمایا کیا اس کے پاس بالوں کو سنوارنے کا کوئی سامان نہیں۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب غسل الثوب)

کپڑوں کی صفائی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وثیابک مطہر" (المدثر-5) کہ اپنے کپڑوں کو پاک و صاف رکھو۔ اس لئے کپڑوں کی صفائی بھی ضروری ہے۔ ایک شخص کو حضورؐ نے میلے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا اس کو پانی نہیں ملتا تھا جس سے وہ اپنے کپڑے دھولیتا۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب غسل الثوب)

ایک بار حضور ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا اصلحوا لباسکم یعنی اپنے لباسوں کو صاف ستھرا اور درست رکھو۔

(ابو داؤد کتاب اللباس باب فی اسبال الازار)

اجتماع گاہوں کی صفائی

ایسی جگہیں جہاں پر لوگ جمع ہوتے ہیں وہاں پر خاص طور پر صفائی کی تلقین ہے اور اس کے برعکس تمام چیزوں سے روکا گیا ہے مثلاً مسجد کے متعلق فرمایا۔

یعنی سجدہ گاہوں کے قریب زینت کے سامان اختیار کرو۔ (اعراف۔ 32) حضور ﷺ نے پیاز یا لہسن کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ ان کی بو سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے۔ فرمایا جو شخص پیاز یا لہسن کھائے وہ ہمارے پاس نہ آئے اور ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔

(بخاری کتاب الاطعمہ باب مایکرہ من الثوم)

اپنے زمانۂ خلافت میں ایک بار حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں کہا کہ حضور ﷺ کے زمانے میں کوئی شخص یہ چیزیں کھا کر مسجد میں آتا تو آپؐ حکم دیتے کہ اسے مسجد سے نکال کر بقیع میں پہنچا دیا جائے۔

(مسلم کتاب المساجد باب نہی من اکل ثوماً)

اہل عرفان

دوسری قدرت کی نعمت کا جسے عرفان ہے
جان و دل سے وہ تو اس کی ذات پر قربان ہے
دردمندانہ دعائیں وقف ہیں اس کے لئے
جو سراپا حسن ہے تسکین کا سامان ہے
جس کا دل نفرت سے خالی اور محبت سے ہے پُر
پیار سے دل جیتنا جس کی نرالی شان ہے

(محترم چوہدری شبیر احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

عبدالستار خان صاحب

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی عمارت کا سنگ بنیاد

31 مئی 50ء- و یکم جون 1950ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 31 مئی 1950ء صبح ساڑھے چھ بجے اپنے دست مبارک سے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ ستمبر 1948ء میں جب ربوہ کی بنیاد رکھی گئی تو 21 ستمبر 1948ء کو لجنہ اماء اللہ نے چوبیس سو روپیہ ادا کر کے 24 کنال زمین دفاتر لجنہ مرکزیہ کے لئے حاصل کر لی تھی۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ازراہ شفقت زمین کی قیمت واپس کر دی۔

حضور نے اپنے دست مبارک سے تین اینٹیں نصب فرمائیں جس کے بعد حضور کے ارشاد پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب، عبدالشکور صاحب (جرمن نو احمدی)، رشید احمد صاحب (امریکن نو احمدی) سید عبدالحمید آفندی مصری، سید ابراہیم عباس صاحب سوڈانی، فضل خان صاحب ترکستانی، حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ نے علی الترتیب ایک ایک اینٹ رکھی۔ پھر محمد حسین صاحب برمی نے بھی ایک اینٹ رکھی۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کروائی۔

دوسرے دن یکم جون 1950ء صبح ساڑھے چھ بجے لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا اجتماع ہوا۔

(1) سب سے پہلے حضرت اماں جان (نصرت جہاں بیگم صاحبہ) نے اپنے دست مبارک سے اینٹ نصب فرمائی۔

پھر رفیقات حضرت بانی سلسلہ سے باری باری اینٹیں رکھوائی گئیں۔

(2) آپ کے بعد حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے اینٹ رکھی

(3) ان کے بعد حضرت سیدہ ام داؤد صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ نے اینٹیں رکھیں۔ چونکہ رفیقات حضرت بانی سلسلہ کی تعداد زیادہ تھی اور اینٹیں تھوڑی تھیں اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایک اینٹ دو مستورات رکھیں۔

چنانچہ مذکورہ بالا بزرگ خواتین کے بعد درج ذیل ترتیب سے درج ذیل رفیقات حضرت بانی سلسلہ نے اینٹیں نصب کیں۔

(4) حضرت چراغ بی بی صاحبہ (بیعت اندازاً 1891، 1890ء) والدہ محترم چوہدری محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری ربوہ اور حضرت حسین بی بی صاحبہ (بیعت 1891ء) والدہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(5) حضرت مائی امام بی بی صاحبہ (بیعت 1900ء سے پہلے) اہلیہ ٹھیکیدار محمد اکبر صاحب اور حضرت امیر بی بی صاحبہ (بیعت 1889ء) والدہ محترم مولانا قمرالدین صاحب

(6) حضرت مائی کاکو صاحبہ سیکھوانی حضرت میاں جمال الدین صاحب حضرت امام دین صاحب اور میاں خیرالدین صاحب رفقاء مسیح موعود کی ہمشیرہ اور حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کی پھوپھی صاحبہ ابتدائی زمانہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ بیعت کی۔ اور حضرت استانی برکت بی بی صاحبہ (رفیقہ مسیح موعود) اہلیہ محترم ٹھیکیدار اللہ یار صاحب۔

(7) حضرت سیدہ روشن بی بی صاحبہ (بیعت 1904ء) اہلیہ محترم سید محمد اسماعیل صاحب اور حضرت بھابھی زینب صاحبہ بیعت 1904ء اہلیہ محترم پیر قیوم مظہر صاحب

(8) حضرت استانی مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت حافظ روشن علی صاحب اور حضرت استانی رحمت النساء صاحبہ اہلیہ حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب۔

(9) حضرت صوباں بی بی صاحبہ اہلیہ محترم مستری قطب الدین صاحب و حضرت سردار بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ماسٹر فقیر اللہ صاحب

(10) صاحب بیوی صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی فخرالدین صاحب و حضرت سیدہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب (والدہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ)

(11) حضرت نعمت بی بی صاحبہ اہلیہ محترم مستری جان محمد صاحب و حضرت لعل پری صاحبہ اہلیہ خان میر صاحب

(12) حضرت استانی محمد بی بی صاحبہ مولوی فاضل بنت حضرت مولوی شادی خان صاحب اور حضرت استانی کنیز فاطمہ صاحبہ بنت حضرت مرزا محمد اسماعیل صاحب آف کپورتھلہ۔

(13) حضرت استانی عائشہ ایوب صاحبہ (بیعت 1905ء) اور حضرت سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی چراغ دین صاحب

(14) حضرت مائی راجو صاحبہ اہلیہ محترم محبوب علی صاحب اور حضرت مائی رحیم بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نور محمد صاحب دھرم کوٹ بگہ

(15) حضرت مریم بیگم صاحبہ اہلیہ پیر مظہر الحق صاحب و حضرت عائشہ صاحبہ اہلیہ اسماعیل صاحب سابق نان پز لنگر خانہ۔

اس کے بعد مجلس عاملہ مرکزیہ (جس میں اس وقت ربوہ کے حلقہ جات کی صدر بھی شامل تھیں) کی عہدہ داروں نے اینٹیں رکھیں جن کے نام اور ترتیب مندرجہ ذیل ہے۔

(16) حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ و محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔

(17) حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ و محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ سیکرٹری دعوت الی اللہ

(18) محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود سیکرٹری تربیت واصلاح و صاحبزادی امۃ المجید بیگم صاحبہ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سیکرٹری ناصرات۔

(19) محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی فضل الدین صاحب وکیل و محترمہ زینب صاحبہ اہلیہ عبدالواحد صاحب۔

(20) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب و محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ نائبہ سیکرٹری مال۔ اس کے بعد چند بیرونی ممالک کی نمائندگان نے بھی اینٹیں رکھیں جن میں یہ بہنیں شامل تھیں۔

(21) محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ حاجی جنود اللہ صاحب (چینی ترکستان) و محترمہ سیارہ حکمت صاحبہ اہلیہ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب (شام)

(22) محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد صادق صاحب سماٹری (انڈونیشیا) و محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری (مغربی افریقہ)

(23) محترمہ لطیفن صاحبہ اہلیہ ایس۔ احمد اسماعیل صاحب (سیلون) و محترمہ رقیہ صادق صاحبہ اہلیہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب (مالابار)

چوبیسویں اینٹ حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ، حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ مرحومہ و حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ مرحومہ کی یادگار کے طور پر صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت ام ناصر صاحبہ نے رکھی۔

آخری اینٹ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ و محترمہ سراج بی بی صاحبہ نے رکھی۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور دعا کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی۔

محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ چونکہ لائلپور گئی ہوئی تھیں اس لئے انہوں نے واپس آ کر رفیقہ حضرت مسیح موعود اور سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی حیثیت سے اینٹ رکھی۔

حضور کی طرف سے اظہار خوشنودی اور چندہ کی تحریک

قریباً اسی ہزار روپیہ کی لاگت سے یہ دفتر 1952ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ حضور نے 27 دسمبر 1951ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں (جو حضور نے مردانہ جلسہ گاہ میں فرمائی) فرمایا کہ:-

"جس بات کی انہوں نے (یعنی حضرت مریم صدیقہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ) مجھ سے خواہش کی ہے وہ یہ ہے کہ میں عورتوں میں تحریک کروں کہ لجنہ اماء اللہ کا دفتر بن گیا ہے وہ اس کے چندہ کی طرف زیادہ توجہ کریں۔ اس میں تو میں سمجھتا ہوں کہ عورتوں نے پھر ہم پر بازی لے لی ہے۔ مردوں کے دفتر ابھی بنیادوں سے ہی نیچے پڑے ہوئے ہیں اور سال سال دو دو سال سے رقمیں بھی منظور ہو چکی ہیں۔ سامان بھی آ چکے ہیں اور افسر بھی مقرر ہو چکے ہیں اور انجینئر بھی ہیں۔ لیکن وہ ابھی تک ابتدائی مراحل سے بھی نہیں گزر سکے مگر عورتوں کا دفتر خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے صرف پردہ بنانے میں افسر نے کسی قدر سستی کی ہے۔ اگر وہ پردہ بنا ہوا ہوتا تو ان کا سارا کام اس جگہ پر بڑی اچھی طرح چل سکتا تھا..... میں نے لجنہ سے کہا تھا کہ میری کسی تحریک کی ضرورت ہی نہیں جس وقت مستورات اپنا دفتر بنا ہوا دیکھیں گی بس کہیں گی سبحان اللہ! فوراً لو چندہ اور اس کو مکمل کرو..... پس میرے زیادہ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں میرے خیال میں جو سامنے دفتر لجنہ اماء اللہ کا بنا ہوا ہے وہ اپنی شان سے اور اپنی عظمت سے اور اپنے اس نظارہ سے کہ مرد چپ کر کے بیٹھے ہیں اور ہم نے اپنا دفتر بنا لیا ہے عورتوں کو سب وعظوں سے زیادہ کام پر تیار کر دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ بڑے شوق سے جاتے ہی روپے جمع کرنا شروع کر دیں گی اور جو باقی رقم ہے اس کو غالباً چند دنوں کے اندر ہی پورا کر دیں گی۔"

چونکہ دفتر لجنہ اماء اللہ کی چار دیواری ابھی نہیں بنی تھی اس لئے جلسہ سالانہ 1951ء کے موقع پر صرف ہال اور کمروں کو استعمال میں لایا گیا۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہال میں نمائش لگائی گئی جس کی منتظمہ محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ تھیں۔ اور شکرانہ کے طور پر ہال میں سجدہ شکر ادا کیا گیا۔ جولائی 1952ء میں مکمل طور پر (کچے دفتر کو خالی کر کے) سب کام دفتر سے ہونے لگا اور لجنہ کا کچا دفتر فضل عمر ہسپتال کو دے دیا گیا تا وہ زنانہ حصہ کے طور پر استعمال کر سکیں۔

(یہ سب تفاصیل تاریخ لجنہ سے لی گئی ہیں)

بعد ازاں اس عمارت کی جگہ پر موجودہ لجنہ ہال و دفاتر تعمیر ہوئے

محنت کی ضرورت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

عرفان سے نماز میں لذت پیدا ہوتی ہے اور اس کے لئے محنت کرنی پڑے گی۔ بات سمجھنے کے باوجود اچانک آپ کی نماز زندہ نہیں ہو سکتی۔ جن دانوں میں رس نہ رہا ہو اگر وہ ابھی زندہ اور درخت سے تعلق رکھتے ہیں تو معاً علاج کے بعد ان میں رس تو نہیں بھر جایا کرتا، وقت لگتا ہے اور محنت کرنی پڑتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے انسان مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ (ـــ) (سورۃ الانشقاق: آیت 7) کہ اے انسان! تو خدا کی طرف محنت کر رہا ہے یعنی وہ انسان مخاطب ہے جو خدا کو پانے کے لئے محنت کرتا ہے

تجھے بہت محنت کرنی پڑے گی اور بہت محنت کر رہا ہے۔ ہم تجھے یہ یقین دلاتے ہیں کہ تیری یہ محنتیں ضائع نہیں جائیں گی۔ تو ضرور اس رب کو پالے گا جس کی خاطر تو محنت اور جدوجہد کرتا ہے۔

(ذوق عبادت ص 17)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انعام اللہ قمر صاحب

دین کو سائنس سے کوئی خطرہ نہیں

سائنس اور دین حق میں ایک گہرا تعلق موجود ہے۔ سائنس فطرت کی تشریح و تفہیم کا نام ہے جبکہ ہمارا دین دین فطرت ہے سائنس اور مذہب کا آپس میں بہت اختلاف سمجھا جاتا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے قبل سائنس اور مذہب میں جو اختلاف تھا وہ اصل میں سائنس اور عیسائیت کا اختلاف تھا۔ چنانچہ تاریخ کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ کلیسا کی عدالت نے گلیلیو گلیلی کو موت کی سزا کیوں دی تھی۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ جب عدالت نے کہا کہ اگر گلیلیو اپنے نظریۂ گردش زمین سے تائب ہو جائے تو اسے موت کی بجائے عمر قید کی سزا دی جائے گی تو گلیلیو نے تائب ہونے پر رضا مندی ظاہر کر دی۔ ملزموں کی طرح گلیلیو نے توبہ کے الفاظ دہرائے اور وعدہ کیا کہ وہ تمام عمر اس توبہ پر قائم رہے گا گلیلیو نے اس سے قبل ایک مقالہ بعنوان "انجیل مقدس اور سائنس" تحریر کیا تھا جس میں لکھا تھا

"اگر انجیل مقدس خدا کا کلام ہے تو سائنس کے مشاہدات بھی قدرت خداوندی ہی کے مظاہر ہیں دونوں کا منبع ایک ہے اس لئے یہ دونوں ایک دوسرے کے مخالف نہیں ہو سکتے"

(انسائیکلوپیڈیا آف سائنس از سید قاسم محمود)

انجیل مقدس اور سائنس ایک دوسرے کے مخالف ہوں یا نہ ہوں مگر پادری گلیلیو کے بے حد خلاف ہو گئے چنانچہ گلیلیو اندھا ہو کر قید کی حالت میں ہی وفات پا گیا۔

پروفیسر صالح محمد الہ دین اپنی کتاب

Views of Scientists on the existence of God

کے صفحہ نمبر 4 پر لکھتے ہیں۔

ترجمہ:۔ "بعد میں دور عیسائیت کی سترہویں صدی میں جب سائنسدانوں نے یہ نظریہ پیش کیا کہ زمین کائنات کا مرکز نہیں تو پادریوں نے اس نظریے کی مخالفت کی۔ اور عام طور پر یہ محسوس کیا گیا کہ مذہب اور سائنس میں مخالفت ہے"

اسی دور میں سائنس کو شیطانی علم کہا گیا۔ آر کسٹن کی لیبارٹری کو آگ لگا دی گئی۔ تھامس ایلوا ایڈیسن کی تجربہ گاہ کے پرخچے اڑا دیئے گئے۔ اس کے چہرے پر ایسا تھپڑ مارا گیا کہ وہ بہرہ ہو گیا۔ اس طرح کے بہت سے مظالم سائنس کے حامیوں پر' عیسائیت نے روا رکھے مگر اصل میں جو بات کرنا مقصود ہے وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے دور میں اسی عیسائیت نے سائنس کو اپنے قبضہ میں لے کر یا ساتھ ملا کر (دین حق) پر حملہ کر دیا اور اس دور کے بڑے بڑے عالموں کو مرعوب کر کے رکھ دیا۔ اسی پُرآشوب دور میں حضرت مسیح موعود بڑے جلال کے ساتھ اٹھے اور کہا۔

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذاہب پر حملے مشاہدہ کر کے بے دل نہیں ہونا چاہئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں (دین) کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی کوئی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ (دین) کی روحانی تلوار کا ہے.......

حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ (دین) کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ (دین) نہ صرف فلسفۂ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ (دین) کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 255,254)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا

"میں متعجب ہوں کہ آپ نے کس سے اور کہاں سے سن لیا اور کیونکر سمجھ لیا کہ جو باتیں اس زمانہ کے فلسفہ اور سائنس نے پیدا کی ہیں وہ (دین) پر غالب ہیں حضرت خوب یاد رکھو کہ اس فلسفہ کے پاس تو صرف عقلی استدلال کا ایک ادھورا سا ہتھیار ہے اور (دین) کے پاس یہ بھی کامل طور پر اور دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں۔ پھر (دین) کو اس کے حملہ سے کیا خوف پھر نہ معلوم آپ اس قدر اس فلسفہ سے کیوں ڈرتے ہیں اور کیوں اس کے قدموں کے نیچے گرے جاتے ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 255' 256)

گلیلیو نے تو انتہائی معذرت خواہانہ انداز میں کلیسا کے سامنے اپنے نظریات سے توبہ کر لی۔ یہ کہہ کر انجیل کی مدد لینا چاہی کہ انجیل اور سائنس ایک دوسرے کے مخالف نہیں ہو سکتے۔ مگر حضرت مسیح موعود نے فرمایا

"آپ کو یاد رہے کہ قرآن کا ایک نقطہ یا شعشہ بھی اولین اور آخرین کے فلسفہ کے مجموعی حملہ سے ذرہ سے نقصان کا اندیشہ نہیں رکھتا۔ وہ ایسا پتھر ہے کہ جس پر گرے گا اس کو پاش پاش کر دے گا اور جو اس پر گرے گا وہ خود پاش پاش ہو جائے گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 257)

مذہب اور علم کی لڑائی میں شدت آچکی تھی۔ حضرت مسیح موعود احمدیت کا جھنڈا اٹھائے تن تنہا اس طوفان کے سامنے ڈٹ گئے۔ آپ کا واحد ہتھیار قرآن کریم تھا۔ علم، طبعی فلسفہ اور سائنس کے اس حملہ کی نوعیت شاید میرے الفاظ میں آپ کی سمجھ میں نہ آسکے لہٰذا حضرت مسیح موعود ہی کے الفاظ میں اس علمی اور عقلی طوفان کی شدت و قوت کا اندازہ لگایئے جو حضرت مسیح موعود کے دور میں اٹھایا گیا۔ حضور فرماتے ہیں۔

"دنیا نے کبھی علم اور مذہب کی وہ لڑائیاں نہ دیکھیں جواب ہو رہی ہیں۔ کبھی کسی پرانے طبعی اور فلسفہ نے (دین) کا ایسا نقش مٹانا نہ چاہا جو حال کی سائنس مٹانے کی فکر میں ہے۔ کون اس درجہ کی عقلی اور علمی رہزنیوں کا پہلے زمانوں میں کوئی نشان دے سکتا ہے جن کو اب ہم بچشم خود دیکھ رہے ہیں کس کی یہ طاقت ہے کہ اس معقولی طوفان کا نمونہ کسی پہلے وقت میں دکھا دے جس کو اب ہم دن رات مشاہدہ کر رہے ہیں ان دقیق در دقیق فلسفیانہ اور دہریانہ حملوں کی پہلے وقتوں میں کہاں نظیر مل سکتی ہے۔ اور ان پیچ در پیچ عاقلانہ ہنگاموں کا قرون گذشتہ میں کہاں پتہ لگ سکتا ہے۔ اس قسم کی علمی اور عقلی آفات کسی پہلے زمانہ میں کہاں ہیں جن کا اب (دین) کو سامنا ہوا ہے۔ کب اور کس وقت ایسی مشکلات کسی پہلے زمانہ میں بھی پیش آئی تھیں جو اب پیش آرہی ہیں کیا آپ کو اس بات کا اقرار نہیں کہ یہ اشد درجہ کی علمی مباحث کی مصیبتیں اور صعوبتیں جواب (دین) پر وارد ہیں اس کے پہلے زمانوں میں ایسی مصیبتیں کبھی وارد نہیں ہوئیں اور نہ آدم سے لے ایندم تک اس کی کوئی نظیر پائی جاتی ہے کیا آپ اس بات کو نہیں مانتے کہ اس فلسفہ اور سائنس کی بلا اس بلا سے ہزار ہا درجہ شدت اور غلظت میں بڑھ کر ہے جو یونانیوں کے علوم سے اسلامی ملکوں میں پھیلی تھی۔ کیا آپ اس امر واقعہ کو تسلیم نہیں کرتے کہ یہ دشمن جواب پیدا ہوا ہے اپنی قوت بازو میں ان تمام دشمنوں سے بڑھ کر ہے جو متفرق زمانوں میں پیدا ہوتے رہے۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 262 تا 264)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"وہ پاک وعدہ جس کو یہ پیارے الفاظ ادا کر رہے ہیں کہ انا نحن...... وہ انہیں دنوں کے لئے وعدہ ہے جو بتلا رہا ہے کہ جب اسلام پر سخت بلا کا زمانہ آئے گا اور سخت دشمن اس کے مقابل کھڑا ہو گا اور سخت طوفان پیدا ہو گا۔ تب خدائے تعالیٰ آپ اس کا معالجہ کرے گا اور آپ اس طوفان سے بچنے کے لئے کوئی کشتی عنایت کرے گا۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ 264)

پھر مزید فرماتے ہیں۔

"...... سو اٹھو ایمان کو ڈھونڈو اور فلسفہ کے خشک اور بے سود ورقوں کو جلاؤ کہ ایمان سے تم کو برکتیں ملیں گی۔ ایمان کا ایک ذرہ فلسفہ کے ہزار دفتر سے بہتر ہے...... اور کوئی ایسی دولت نہیں جیسا کہ ایمان؛ دنیا میں ہر ایک ماتم زدہ ہے مگر ایمان دار۔ دنیا میں ہر ایک سوزش اور حرقت اور جلن میں گرفتار ہے مگر مومن۔

اے ایمان کیا ہی تیرے ثمرات شیریں ہیں

کیا ہی تیرے پھول خوشبو دار ہیں۔

سبحان اللہ

کیا عجیب تجھ میں برکتیں ہیں

کیا ہی خوش نور تجھ میں چمک رہے ہیں۔

کوئی ثریا تک نہیں پہنچ سکتا مگر وہی

جس میں تیری کششیں ہیں

خدا تعالیٰ کو یہی پسند آیا کہ اب تو آوے

اور فلسفہ جاوے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 271 تا 273)

ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی سے

جرمنی میں عالمی میلہ

کتب اور جماعت احمدیہ

Dusseldorf کے عالمی میلہ کتب میں جماعت احمدیہ کا سٹال ہزارہا زائرین نے حقیقی دین کے تعارف پر مشتمل لٹریچر حاصل کیا۔ جرمنی کے شہر Dusseldorf میں ہر سال کتابوں کا میلہ لگتا ہے جس میں دنیا بھر کے مختلف اشاعتی ادارے اپنی اپنی کتب متعارف کروانے کے لئے سٹال لگاتے ہیں۔ شہر Dusseldorf فرینکفرٹ کے شمال مغرب میں ہالینڈ کے مشہور شہر ایمسٹرڈیم کے جنوب مشرق میں اور بیلجیئم کے مشہور شہر برسلز کے مشرق میں قریباً یکساں فاصلہ پر واقع ہے اور جرمنی کا دوسرا بڑا ہوائی اڈا بھی یہیں واقع ہے جہاں سے نہ صرف یورپ بلکہ دنیا بھر کے مختلف ممالک کے لئے عالمی پروازوں کے ذریعہ لوگ سفر کرتے ہیں۔ چار عجائب گھروں والا یہ شہر نپولین بونا پارٹ کا دارالحکومت بھی رہا ہے۔ جرمنی کا مشہور دریا رائن (Rhein) بارہ کلو میٹر تک اس شہر کے وسط سے گزرتا ہے۔ اس شہر میں منعقد کئے جانے والے کتابوں کے میلے کو عالمی شہرت حاصل ہے۔ چنانچہ امسال یہ میلہ 10 تا 13 جون 1999ء کو منعقد ہوا جس میں یکصد سے زائد اشاعتی اداروں نے حصہ لیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب سابق جماعت احمدیہ جرمنی نے بھی اس میلہ میں اپنے اشاعتی ادارے Verlag Der Islam کی طرف سے سٹال لگایا۔ عین وسط میں لگائے جانے والے اس سٹال پر آویزاں بڑا بینر جرمن ترجمہ کے ساتھ لوگوں کو خدائے واحد و یگانہ کی توحید کا پیغام دے رہا تھا۔ نیز محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' دین آزادی ضمیر کا ضامن ہے' لا اکراہ فی الدین کے بینرز کے علاوہ اس سٹال میں چالیس سے زائد زبانوں میں کتب سلسلہ بھی رکھی گئیں جن سے ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے استفادہ کیا اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس روحانی مائدہ سے حصہ لیا شہر Dusseldorf میں کم و بیش دس ہزار جاپانی آباد ہیں اور ان کے اپنے پانچ سکول ہیں۔ ایک خوش آئند بات یہ بھی دیکھنے میں آئی کہ نوجوان نسل نے بڑی دلچسپی اور شوق کا اظہار کیا اور دیگر لوگوں کے ساتھ انہوں نے بھی بڑی کثرت سے لٹریچر حاصل کیا۔ چنانچہ ان میں سے بعض نے احمدیت کے متعلق بعض سوالات بھی کئے۔ جن کے تسلی بخش جوابات دینے کی کوشش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس سٹال کے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے اور اس سے استفادہ کرنے والے تمام زائرین کے دل احمدیت کی طرف مائل کر دے۔

اس موقع پر متعدد احباب نے کئی کئی گھنٹے وقت کی قربانی دے کر مختلف امور سرانجام دیئے اور سٹال کو کامیاب بنانے میں جذبہ و شوق سے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

مکرم شیخ منور احمد صاحب کی وفات

○ مکرم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔

عزیز مکرم شیخ منور احمد صاحب ابن مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس المربیان مشرقی افریقہ مورخہ 99-11-20 کو صبح چار بجے اچانک وفات پاگئے۔ آپ کا جنازہ بیت النور لاہور میں بعد نماز مغرب مکرم مولانا اقبال احمد صاحب عابد نے پڑھایا اور تدفین کے بعد قبر پر دعا عاجز نے کرائی۔ تدفین ماڈل ٹاؤن کے احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب بوجہ ڈاکٹری ہدایت کے طویل سفر نہیں کرسکتے اور آج کل واشنگٹن میں مقیم ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ عزیز میرے بھتیجے تھے۔ بڑے ہی خوش اخلاق اور ملنسار تھے۔ ان کی پیدائش 1942ء میں مشرقی افریقہ میں ہوئی۔ مرحوم نے اپنی یادگار اہلیہ اور ایک بیٹا چھوڑا ہے جس کا نام شیخ نور احمد ہے اور حال ہی میں چارٹرڈ اکاؤنٹس کا امتحان پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب آف گھٹیالیاں عرصہ دوماہ سے بہت بیمار ہیں۔

○ عزیزی ربیعہ داؤد سولنگی صاحبہ اسلام آباد محلہ گوجرانوالہ شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ایک بھائی مکرم ناصر احمد خان صاحب حال امریکہ کے کان کے اندر رسولی کا آپریشن ہے۔

احباب جماعت سے ان سب کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت لیڈی سٹاف

○ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ گرلز سیکشن میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔

1۔ پاکستان سٹڈیز قابلیت ایم اے جغرافیہ

2۔ فزیکل ایجوکیشن قابلیت ایم اے فزیکل ایجوکیشن

3۔ لیب اسسٹنٹ کے لئے کم از کم فزکس کیمسٹری اور بیالوجی کے مضامین کے ساتھ ایف ایس سی پاس ہونا لازمی ہے۔

امیدوار اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ 30۔ نومبر تک اسناد کی مصدقہ نقول کے ساتھ زیردستخطی کو بھجوادیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

مکرم مرزا انس احمد صاحب لکھتے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی طبیعت زیادہ خراب ہے 22۔ نومبر سے فضل عمر ہسپتال میں I.C.U. داخل ہیں۔ احباب کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

تقریب رخصتانہ

○ مکرم اعجاز احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب چک نمبر 565/گ۔ب ضلع فیصل آباد کا نکاح ہمراہ مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ بنت مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب آف مرزا فروٹ فارم (اوکاڑہ) کے ساتھ مورخہ 5۔ نومبر 1999ء کو مکرم نسیم احمد صاحب کشمیری مربی سلسلہ اوکاڑہ نے بعوض حق مہر 30000 روپے پڑھا۔

اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اور چوہدری محمد اسلم صاحب نے دعا کروائی۔ اگلے دن ولیمہ میں احباب کی تواضع کی گئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے (آمین)

اعلان داخلہ

○ عثمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کراچی نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ B.E۔ الیکٹرانکس۔ 2۔ B.E کمپیوٹر سسٹم۔ 3۔ B.C S (کمپیوٹر سائنس)

کم از کم تعلیمی قابلیت میں F.Sc (پری انجینئرنگ) ہونا ضروری ہے۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ و انٹرویو کلیئر کرنا ضروری ہوگا۔ داخلہ فارم وغیرہ 700 روپے کے عوض ادارہ واقع یونیورسٹی بالمقابل سفاری پارک کراچی فون 75-4978274 دستیاب ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25۔ نومبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض ذہن کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب Psychiatrist ماہر امراض ذہن مورخہ 99-11-28 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا علاج و معائنہ کریں گے ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

انڈونیشیا میں فسادات

انڈونیشیا کے شورش زدہ صوبوں آچے اور مالو میں فسادات سے دو پولیس اہلکاروں سمیت 8۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ متعدد عمارتوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ جگہ جگہ جھڑپیں ہوئیں سیکیورٹی فورسز کو چوکنا کر دیا گیا۔ فوج کی طرف سے مارشل لاء لگانے کا مطالبہ۔ پولیس اہلکاروں کی لاشیں کوڑے کے ڈھیر پر پھینک دی گئیں فوج ہلاکتوں میں براہ راست ملوث ہے۔ جس نے علاقے میں ڈیتھ سکواڈ بنا رکھے ہیں۔ عبدالرحمان واحد کے صدر بننے کے بعد فسادات کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ ان صوبوں میں ریفرنڈم کرانے کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے۔

ملائیشیا میں انتخابی مہم

ملائیشیا میں آٹھ روزہ انتخابی مہم شروع ہوگئی ہے۔ الیکشن 29۔ نومبر کو ہونگے۔ وزیراعظم مہاتیر محمد کی پارٹی کا مقابلہ حزب اختلاف کی چار پارٹیوں سے ہے۔

تری پورہ میں علیحدگی پسندوں کی کارروائی

بھارتی ریاست تری پورہ میں علیحدگی پسندوں نے 7 پولیس اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔ چار پولیس والے شدید زخمی ہوئے۔ علیحدگی پسندوں نے اس وقت حملہ کیا جب سیکیورٹی اہلکار گشت پر تھے۔

تامل چھاپہ مار بڑی قوت بن گئے

تامل چھاپہ ماروں کے ہاتھوں سری لنکا کی سرکاری فوج کی حالیہ شکستیں اور درجن بھر شہروں پر تامل چھاپہ ماروں کے قبضے کے نتیجے میں یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ تامل چھاپہ مار اب ایک بڑی قوت بن گئے ہیں۔ تاملوں کی کامیابی نے خاتون صدر چندریکا کمارا ٹنگا کی صدارتی الیکشن میں کامیابی کو مشکوک کر دیا ہے۔

چرچ پر بمباری کس نے کی؟

سری لنکا کے شہر مادھو میں چرچ پر بمباری کس نے کی۔ یہ سوال ابھی حل نہیں ہوا۔ پادری نے بتایا ہے کہ حملہ کے وقت سرکاری فوج احاطہ میں تھی۔ بمباری کے بعد وہاں موجود 300 فوجی احاطہ سے ایک چوتھائی کلومیٹر دور چلے گئے۔ علاقہ میں ابھی تک کشیدگی ہے اور 3 ہزار افراد نے چرچ میں پناہ لے رکھی ہے۔ متحارب فریق ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں کہ بمباری دوسرے فریق نے کی۔

بھارت جلد دستخط کرے

جاپان نے بھارت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سی ٹی بی ٹی پر جلد دستخط کردے۔ اس سے علاقے کا امن و سلامتی یقینی ہو جائے گی۔ اوورسیز ڈیویلپمنٹ کی سالانہ ایک ارب ڈالر کی امداد بھی بحال کر دی جائے گی۔

بھوکی روسی فوج کی لوٹ مار

بھوکی روسی فوج نے چیچنیا کے قابض علاقوں میں لوٹ مار شروع کر دی ہے۔ فوجی گھروں سے ریڈیو اور ٹی وی سیٹ اٹھا کر لے گئے۔ چیچنیا سے بھاگنے والے لوگوں سے فی کار 130 پاؤنڈ رشوت وصول کی۔ روسی فوج کے جوانوں کی تنخواہیں بڑی کم ہیں۔ ایک جوان کو صرف 20 پاؤنڈ تنخواہ ملتی ہے۔

اسرائیل میں 51 سال سے نافذ ایمرجنسی

اسرائیل کی حکومت نے ملک میں 51 سال سے نافذ ایمرجنسی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ایمرجنسی 1948ء میں اس وقت لگائی گئی تھی جب عرب ممالک اور اسرائیل کی جنگ ہوئی تھی۔

حماس کے رہنما ملک بدر

اردن نے حماس کے چار سرکردہ سیاسی رہنماؤں کو ملک بدر کر دیا ہے۔ چاروں رہنماؤں کو جیل سے نکال کر طیارے کے ذریعے قطر بھیج دیا گیا۔ قطر پہنچنے پر ان رہنماؤں نے کہا کہ ہماری ملک بدری غیر قانونی ہے۔ چیلنج کریں گے۔ فلسطین نے ان رہنماؤں کو دعوت دی ہے کہ وہ خود مختار فلسطینی علاقوں میں آکر اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ لیکن حماس کو اندیشہ ہے کہ اس پیشکش کی نوعیت سیاسی ہو سکتی ہے۔ اردن میں یہ عوامی رائے تقویت پکڑ رہی ہے کہ حماس کے خلاف کارروائی اسرائیل اور امریکہ کے ایماء پر ہو رہی ہے۔

نائیجیریا میں باغیوں کے خلاف بڑی کارروائی

نائیجیریا کے تیل پیدا کرنے والے علاقے میجی ڈیلٹا میں کئی ہفتوں کے نسلی فسادات کے بعد بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی جاری ہے۔ نائیجیریا کی فوج نے علاقے کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ علاقہ فائرنگ کی آوازوں سے گونج اٹھا۔ صدر نے کہا ہے کہ ملک میں ہر صورت میں امن قائم کیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ 6

حصہ لیا ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کی اس خدمت کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ ستمبر 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 23 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 24۔ نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-08
جمعرات 25۔ نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-18
جمعرات 25۔ نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-43

نواز شریف کو جیل بھیج دیا گیا

معزول وزیر اعظم نواز شریف کا مزید ریمانڈ دینے سے دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے انکار کر دیا چنانچہ ان کو اور ان کے چار دیگر ساتھی ملزمان کو جیل بھجوا دیا گیا۔ عدالت نے ہدایت دی ہے کہ تمام ملزمان کو 26 نومبر کو چالان کے ساتھ پیش کیا جائے۔ سابق وزیر اعظم کو دہشت گردی کی عدالت میں پیشی کے بعد ضلعی مجسٹریٹ کی عدالت میں لیجایا گیا۔ بعد ازاں ان کو لانڈھی جیل میں منتقل کر دیا گیا۔

نواز شریف کی اہل خانہ سے ملاقات

میاں نواز شریف کو 12۔ اکتوبر کے بعد پہلی بار ان کے گھر کی خواتین سے ملایا گیا۔ ان کی والدہ، بیگم اور بچیوں نے ملاقات کی۔ خواتین ملاقات میں آبدیدہ تھیں۔ نواز شریف نے سب کو تسلی دلائی۔

اب بھی وزیر اعظم ہوں

سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ میں اب بھی وزیر اعظم ہوں۔ مجھے شکست نہیں دی جا سکتی۔ میرا مطالبہ صرف اوپن، شفاف اور آزادانہ ٹرائل ہے۔ دنیا خود جج بن کر اندازہ لگائے کہ سچ کیا ہے۔ یہ مجھے سزائے موت دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف مضبوط آدمی ہے۔ عوام کو مایوس اور تنہا نہیں چھوڑے گا۔ وزیر اعظم کسی بھی جرنیل کو عہدے سے ہٹانے کا اختیار رکھتا ہے۔ میں نے سب کچھ لکھ رکھا ہے۔ عدالت کو بتا دوں گا۔ انہوں نے اپنی پیشی کے موقع پر اخبار نویسوں سے پہلی بار گفتگو کی۔ میاں نواز شریف نے کہا کہ قائد اعظم جمہوریت پر یقین رکھتے تھے۔ جمہوریت کے علاوہ ملکی بقاء کا کوئی راستہ نہیں۔ موجودہ حکومت کی کوئی قانونی بنیاد نہیں۔ میرے دور میں امن و امان تھا۔ آج ایسی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ 38 دن تک کسی سے ملنے نہیں دیا گیا۔ آج اخبار پڑھ کر معلوم ہوا کہ اہل خانہ رہا ہو گئے ہیں۔ فوجی حکومت اپنے غیر آئینی اقدام کو درست ثابت کرنے کے لئے ڈرامے کر رہی ہے۔ کیس بے بنیاد ہے۔

مشرف کو کیوں ہٹایا

سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کو کیوں ہٹایا یہ بات عدالت میں بتاؤں گا۔ ہماری حکومت قانونی ہے۔ کوئی ہمیں غیر آئینی طریقے سے نہیں نکال سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جہاز کے بارے میں میں نے کوئی حکم نہیں دیا۔ طیارہ کیس کے بارے میں تفصیلی بیان تیار کر رہا ہوں۔ ساری سازش بے نقاب کر دوں گا۔ مدعی کے چاہنے سے کچھ نہیں ہو گا۔

سینکڑوں کارکنوں کا مظاہرہ

سابق وزیر اعظم کی عدالت میں پیشی کے موقع پر ارد گرد کی سڑکوں پر عملاً غیر اعلانیہ کرفیو نافذ تھا اس کے باوجود سینکڑوں کارکنوں نے مظاہرہ کیا۔ نواز شریف کی آمد پر شیر آیا' شیر آیا' قدم بڑھاؤ نواز شریف کے نعرے گونجنے لگے۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیشی کے موقع پر خواتین نے مظاہرہ کیا۔ پولیس نے ان پر بھی لاٹھی چارج کیا۔ تین خواتین کو گرفتار کر لیا گیا پولیس نے عدالت کا گھیراؤ کر رکھا تھا صحافیوں سے بدتمیزی کی گئی سادہ پوش دھکے دیتے رہے۔ پیشی کے موقع پر سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے تھے ملحقہ عمارتوں پر بھی پولیس موجود تھی۔

نواز شریف کے لئے عرب ممالک کی کوششیں

نواز شریف کے لئے عرب ممالک کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ سعودی عرب اور امارات کے بعد دیگر عرب ملکوں کی اہم شخصیات بھی پاکستان آئیں گی۔ معزول وزیر اعظم کی جان بخشی کے لئے عرب ممالک کی دلچسپی بڑھ گئی ہے۔

فوجی حکومت سپریم کورٹ میں چیلنج

مسلم لیگ نے فوجی حکومت کے قیام کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ یہ رٹ درخواست معطل قومی اسمبلی کے سپیکر الٰہی بخش سومرو اور سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد اور بارہ دیگر اراکین اسمبلی کی طرف سے دائر کی گئی ہے۔ پنجاب اسمبلی کے معطل سپیکر پرویز الٰہی بھی رٹ دائر کرنے والوں میں شامل ہیں۔ رٹ میں کہا گیا ہے کہ عبوری آئین صرف چیف ایگزیکٹو کی طرف سے جاری کیا گیا۔ یہ مسلح افواج کی سوچ کا آئینہ دار نہیں۔ نیشنل سیکیورٹی کونسل بھی غیر آئینی ہے۔ آئین اب بھی موثر ہے۔ منتخب اداروں کو دستور کے مطابق کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ ایمرجنسی کے نفاذ اور موجودہ کابینہ کی بھی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔

ملزموں کے بیانات کی اشاعت روکی جائے

انسداد دہشت گردی کی عدالت میں سرکاری وکیل نے درخواست کی ہے کہ نواز شریف اور ان کے ساتھی ملزمان کے بیانات اخبارات میں شائع ہونے سے روکے جائیں۔ "ملزم" نے بیان دیا کہ حکومت ہائی جیک ہو گئی ہے یہ بیان اخبار میں چھپنے سے مقدمے پر برا اثر پڑنے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ عدالت نے رپورٹنگ نہ کرنے کی پابندی نہ عائد کی ہے اور نہ ہی ایسا کرے گی۔ سیاسی بیانات کے حوالے سے پہلے صفائی کے وکیلوں کو سنیں گے۔ 26 نومبر کو تیار ہو کر آئیں۔

طیارہ کیس میں استغاثہ کے گواہ

طیارہ کیس میں استغاثہ کے گواہوں نے بیانات میں کہا ہے کہ امین اللہ چوہدری نے ہدایت کی کہ جہاز کو کراچی ائرپورٹ پر اتار لو لیکن فوج پہلے ہی آ گئی تھی۔ فوج نے بارہ اکتوبر کی رات 7 بجکر 15 منٹ پر ائرٹریفک اور ائیرپورٹ کا کنٹرول سنبھال لیا تھا جس کے بعد میجر جنرل افتخار کے حکم پر طیارے کو کراچی آنے کا سگنل دیا گیا۔ چیف ائرٹریفک کنٹرولر نے کہا کہ جہاز میں ایندھن کم تھا۔ بروقت نہ اتارا جاتا تو تباہ ہو جاتا۔

لاہور کارپوریشن کی نئی ایڈمنسٹریٹر

ڈپٹی کمشنر وہاڑی عارفہ صبوحی کو تبدیل کر کے لاہور کارپوریشن کی ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا گیا ہے۔ پنجاب حکومت نے دو کمشنروں اور نو ڈپٹی کمشنروں کے تبادلے کر دیئے ہیں۔

ترقیاتی منصوبے جاری رہیں گے

حکومت پنجاب نے بتایا ہے کہ جاری ترقیاتی منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔ فی الحال نئے ٹیکس نہیں لگیں گے سنگین شکایات کے بغیر ایس ایچ او کا تبادلہ نہیں ہو گا۔

روزمرہ استعمال کی قیمتوں میں کمی

اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں روزمرہ استعمال کی 16 اشیاء کی قیمتوں میں کمی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ ملک میں پٹرولیم، کھاد اور گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں۔

پیپلز پارٹی کے نئے سیکرٹری جنرل

جہانگیر بدر کو پیپلز پارٹی کا نیا سیکرٹری جنرل مقرر کر دیا گیا ہے۔ وہ پارٹی کے سینئر رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں۔ اس سے قبل پنجاب پیپلز پارٹی کے صدر رہ چکے ہیں۔

اعظم طارق کی رہائی کا حکم

لاہور ہائی کورٹ نے سپاہ صحابہ کے سربراہ مولانا اعظم طارق کی رہائی کا حکم دے دیا ہے جسٹس راشد عزیز نے کہا ہے کہ اگر ان کے خلاف اور کوئی فوجداری مقدمہ نہ ہو تو اندیشہ نقص امن کے تحت مزید قید نہ رکھا جائے۔

بیک چینل ڈپلومیسی نہیں کریں گے

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ بیک چینل ڈپلومیسی نہیں کریں گے۔

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ 04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر : غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

دانتوں کا معائنہ مفت
عصر تا مغرب
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ
اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837۔ رہائش 212175۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

کیا آپ کیل مہاسوں کے ہاتھوں پریشان ہیں
فیس ایکسپرٹ کریم استعمال کیجئے
رنگ گورا۔ جلد نرم۔ ملائم قیمت-/50
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ

بیادگار۔ حکیم محمد صالح صاحب قبولہ (پاکپتن) ابن حکیم شہاب الدین صاحب دتے والا (قصور) حکیم رحمت اللہ صاحب (ربوہ)
محتاج دعا۔ محمد احمد مظفر علوی
25/10 دارالنصر غربی (الف) ربوہ
فون 211686 (04524)
علوی میڈیکل سنٹر
شیر ربانی ٹاؤن اوکاڑہ۔ فون 0442-3360

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61